

سوال

بیع التولیہ کسے کہتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بیع التولیہ کا تعلق بیع الامانہ سے ہے، جس میں ایک شخص مخصوص قیمت ادا کر کے کوئی چیز خریدتا ہے اور پھر یہی چیز اسی قیمت میں آگے کسی کو فروخت کر دیتا ہے جس میں اس نے خریدی ہوتی ہے۔

مثلاً: اگر کوئی کہے کہ میں تمہیں یہ چیز بغیر کسی منافع کے فروخت کر رہا ہوں تو اب اس کے لیے قیمت خرید سے زیادہ پر فروخت کرنا اس کے لیے جائز نہیں ہو گا؛ کیونکہ منافع کے بغیر کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ منافع نہیں لے رہا۔

جیسے کہ ابن قدامہ رحمہ اللہ "المغنی" (8/341) میں کہتے ہیں:

"بیع التولیہ، قیمت خرید میں کمی یا زیادتی کے لیے بغیر اسی قیمت پر اشیا فروخت کرنے کو کہتے ہیں۔" ختم شد

اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"بیع التولیہ: دکاندار اپنی خریدی ہوئی چیز کو اسی قیمت میں آگے فروخت کرے جس میں اس نے خریدی تھی۔" ختم شد

شد

"مجموع الفتاوی" (28/97)

والله اعلم